اتوار 7 جولائی، 2024

مضمون ۔ خدا

سنہری متن: یسعیاہ 45 باب 5 آیت

”میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔“

جوابی مطالعہ: **زبور 24: 1 تا 5، 7 تا 10 آیات**

1۔ زمین اور اُس کی معموری خداوند ہی کی ہے۔ جہان اور اُس کے باشندے بھی۔

2۔ کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بنیاد رکھی اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔

3۔ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا اور اُس کے مقدس مقام پر کون کھڑا ہو گا۔

4۔ وہی جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہے۔ جس نے بطالت پر دل نہیں لگایا اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔

5۔ وہ خداوند اپنے خدا سے برکت پائے گا۔ ہاں اپنے نجات دینے والے کی طرف سے صداقت۔

7۔ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔ اے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہو گا۔

8۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خداوند جو قوی اور فلاد ہے۔ خداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔

9۔ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔ اے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہو گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خداوند۔ وہی جلال کا بادشاہ ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ استثنا 6 باب 4 آیت

4۔ سن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خدا ہے۔

2۔ استثنا 34 باب 1 (تا سرزمین)، 4، 7، 10 آیات

1۔ اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے کوہِ نبو کے اوپر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے سارا ملک اُس کو دکھایا۔۔۔

4۔ اور خداوند نے اس سے کہا یہی وہ ملک ہے جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اسے میں تمہاری نسل کو دونگا۔ سو میں نے ایسے کیا کہ تو اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے پر تو اس پار جانے نہ پائے گا۔

7۔ اور موسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا اور نہ تو اس کی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ اس کی طبعی قوت کم ہوئی۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ اور اس وقت سے اب تک نبی اسرائیل میں کوئی بنی موسیٰ کی مانند جس نے خداوند کے روبرو باتیں کیں
نہیں اٹھا۔

3۔ یشوع 1 باب 1، 2 (اب)، 5 (جیسے) آیات

1۔ اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے اس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔

2۔۔۔ سو اب تو اٹھ اور ان سب لوگوں کو ساتھ لے کر اس یردن کے پار اس ملک میں جا جسے میں ان کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں۔

5۔۔۔ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں نہ تجھ سے دستبردار ہوں گا اور نہ تجھے چھوڑوں گا۔

4۔ یشوع 3 باب 8 تا 10 (تا دوسری)، 13، 14، 16 (تا پہلی)، 17 آیات

8۔ اور تو ان کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اٹھائیں یہ حکم دینا کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پہنچو تو یردن میں کھڑے رہنا۔

9۔ اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ پاس آ کر خداوند اپنے خدا کی باتیں سنو۔

10۔ اس سے تم جان لو گے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔اور جب یردن کے پانی میں ان کاہنوں کے پاؤں کے تلوے ٹک جائیں گے جو خداوند یعنی ساری دنیا کے مالک کے عہد کا صندوق اٹھاتے ہیں تو یردن کا پانی یعنی وہ پانی جو اوپر سے بہتا ہوا نیچے آتا ہے تھم جائے گا اور اس کا ڈھیر لگ جائے گا۔

14۔اور جب لوگوں نے یردن سے پار جانے کو اپنے ڈیروں سے کوچ کیا اور وہ کاہن جو عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے ان کے آگے آگے ہو لئے۔

16۔تو جو پانی اوپر سے آتا تھا وہ خوب دور ادم کے پاس ضرتان کے برابر ایک شہر ہے رک کر ایک ڈھیر ہو گیا۔

17۔اور وہ کاہن جو عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچ میں سوکھی زمین پر کھڑے رہے اور سب اسرائیلی خشک زمین پر ہو کر گزرے۔ یہاں تک کہ ساری قوم صاف یردن کے پار ہو گئی۔

5۔ یشوع 4 باب 5 (تا پہلی) 21 (جب) (تا)، 22 تا 24 آیات

5۔اور یشوع نے اُن سے کہا۔

21۔جب تمہارے لڑکے آئندہ زمانہ میں اپنے اپنے باپ دادا سے پوچھیں،

22۔تو تم اپنے لڑکوں کو یہی بتانا کہ اسرائیل خشکی خشکی ہو کر یردن کے پار آئے تھے۔

23۔کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے جب تک تم پار نہ ہو گئے یردن کے پانی کو تمہارے سامنے سے ہٹا کر سکھا دیا جب تک ہم پار نہ ہو گئے۔

24۔تاکہ زمین کی سب قومیں یہ جان لیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے اور وہ خداوند تمہارے خدا سے ہمیشہ ڈرتی رہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ یشوع 5 باب 13 تا 15 آیات

13۔اور جب یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اس نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور کیا دیکھا کہ اس کے مقابل ایک شخص ہاتھ میں ننگی تلوار لئے کھڑا ہے اور یشوع نے اس کے پاس جا کر اس سے کہا تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟

14۔اُس نے کہا نہیں میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کر آیا ہوں۔تب یشوع نے زمین پر سرنگوں ہو کر سجدہ کیا اور اُس سے کہا میرے مالک اپنے خادم سے کیا ارشاد ہے؟

15۔اور خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع سے کہا کہ تو اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اتار دے کیونکہ یہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے مقدس ہے۔تو یشوع نے ایسا ہی کیا۔

7۔ یشوع 24 باب 1 (تا پہلی)، 2 (تا تیسری)، 3 تا 5 (تا پہلی)، 6، 7 (تا:)، 11 (تا:)، 13 (تا پہلی)، 14، 31 آیات

1۔اس کے بعد یشوع نے اسرائیل کے سب قبیلوں کو سکم میں جمع کیا۔

2۔تب یشوع نے ان لوگوں سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تمہارے ابا قدیم زمانہ میں بڑے دریا کے پار رہتے تھے۔

3۔اور میں نے تمہارے باپ ابراہام کو بڑے دریا سے لے کر کنعان کے سارے ملک میں اس کی رہبری کی اور اس کی نسل کو بڑھایا اور اس کو اضحاق عنایت کیا۔

4۔اور میں نے اضحاق کو عیسو اور یعقوب بخشے اور عیسو کو کوہِ شعیر دیا کہ وہ اس کا مالک ہو اور یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر میں گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ اور میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔

6۔ تمہارے باپ دادا کو میں نے مصر سے نکالا اور تم سمندر پر آئے۔ تب مصریوں نے رتھوں اور سواروں کو لے کر بحر قلزم تک تمہارے باپ دادا کا پیچھا کیا۔

7۔ اور جب انہوں نے خداوند سے فریاد کی تو اس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا اور سمندر کو ان پر چڑھا لایا اور ان کو چھپا دیا اور تم نے جو کچھ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تم بہت دنوں تک بیابان میں رہے۔

11۔ پھر تم یردن کے پار ہو کر یریحو کو آئے۔

13۔ اور میں نے تم کو وہ ملک جس پر تم نے محنت نہ کی عنایت کئے۔

14۔ پس تم خدا کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اس کی پرستش کرو اور ان دیوتاؤں کو دور کر دو جن کی پرستش تمہارے باپ دادا دریا کے پار اور مصر میں کرتے تھے اور خداوند کی پرستش کرو۔

31۔ اور اسرائیلی خدا کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور ان بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سب کاموں سے جو اس نے اسرائیلیوں کے لیے کئے واقف تھے۔

8۔ 1 یوحنا 5 باب 3، 14 آیات

3۔ اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اس کے حکموں پر عمل کریں اور اس کے حکم سخت ہیں۔

14۔ اور ہمیں جو اس کے سامنے دلیری ہے اس کا سبب یہ ہے کہ اگر اس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے۔

9۔ یہوداہ 24، 25 آیات

24۔ اب جو تم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔

25۔ اور اس خدائے واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدالآباد رہے۔ آمین

سائنس اور صحت

1۔ 587 :5۔8

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

2۔ 330 :19 (خدا)۔24

خدا وہی ہے جو صحائف اُسے بیان کرتے ہیں، زندگی، حق اور محبت۔ روح الٰہی اصول ہے، اور الٰہی اصول محبت ہے، اور محبت عقل ہے، اور عقل نیک اور بد دونوں نہیں ہوتے، چونکہ خدا عقل ہے؛ اِس لئے حقیقت میں صرف ایک عقل ہے، کیونکہ خدا ایک ہے۔

3۔ 167:17۔19

ایک خدا کو ماننے اور خود کو روح کی قوت کے لئے دستیاب کرنے کے لئے آپ کو خدا کے ساتھ بے حد محبت رکھنا ہوگی۔

4۔ 340:15۔22

"میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" (خروج 20 باب 3 آیت)۔ پہلا حکم میری پسندیدہ عبارت ہے۔ یہ کرسچن سائنس کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا، روح، عقل کی تثلیث کا ادراک دیتی ہے؛ یہ جتاتی ہے کہ انسان خدا، ابدی اچھائی کے علاوہ کسی دوسری روح یا عقل کو نہیں مانے گا، اور یہ کہ سب انسان ایک عقل کو مانیں۔ پہلے حکم کا الٰہی اصول ہستی کی سائنس پر بنیاد رکھتا ہے، جس کے وسیلہ انسان تندرستی، پاکیزگی اور ابدی زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔

5۔ 286:16۔26

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سیکسن اور بیس دیگر زبانوں میں اچھائی خدا کے لئے ایک اصطلاح ہے۔ صحائف اُس سب کو ظاہر کرتے ہیں جو اُس نے اچھا بنایا، جیسے کہ وہ خود، اصول اور خیال میں اچھا۔ اس لئے روحانی کائنات اچھی ہے، اور یہ خدا کو ویسا ہی ظاہر کرتی ہے جیسا وہ ہے۔

خدا کے خیالات کامل اور ابدی ہیں، وہ مواد اور زندگی ہیں۔ مادی اور عارضی خیالات انسانی ہیں، جن میں غلطی شامل ہوتی ہے، اور چونکہ خدا، روح ہی واحد وجہ ہے، اس لئے وہ الٰہی وجہ سے خالی ہیں۔ تو پھر عارضی اور مادی روح کی تخلیقات نہیں ہیں۔ یہ روحانی اور ابدی چیزوں کے مخالف ہونے کے علاوہ کچھ نہیں۔

6۔ 8-4:139

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔

7۔ 583:5-8 (تا؛)

بنی اسرائیل۔ جان کے نمائندہ کار، نہ کہ جسمانی حس کے؛ روح کی اولاد، جو، غلطی، گناہ اور فہم کے ساتھ کشتی کرتے ہوئے، الٰہی سائنس کی حکمرانی تلے رہتے ہیں۔

8۔ 566:1-9

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جیسے بنی اسرائیل کو بحرِم قلزم، انسانی خوف کے تاریک اتار چڑھاؤ، سے گزرتے ہوئے فتح مندی کے ساتھ ہدایت ملی، جیسے اُنہیں بیابان میں، انسانی امیدوں کے بڑے صحرا میں تکالیف کے ساتھ گزرتے ہوئے، اور وعدہ کی ہوئی خوشی کی توقع لگائے ہوئے، راہنمائی ملی، اسی طرح سمجھ سے روح تک، وجودیت کے مادی فہم سے روحانی فہم تک کے سفر کے دوران روحانی خیال تمام تر جائز خواہشات کی راہنمائی کرے گا اور اُن سب کو جلال کے لئے تیار کرے گا جو خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

9۔ 213:27۔3

فانی عقل بالکل ویسے ہی، ہم آہنگی یا مخالفت کو بیان کرتے ہوئے، بہت سی تاروں کی سارنگی ہے جیسے کہ وہ ہاتھ، جو اِس پر چلتا ہے، انسانی یا الٰہی ہے۔

اس سے قبل کہ انسانی علم چیزوں سے متعلق جھوٹے فہم میں گہرا غرق ہوتا، یعنی اُن مادی اصلیتوں میں جو واحد عقل اور ہستی کے حقیقی وسیلہ کو خارج کر دیتی ہیں، یہ ممکن ہے کہ سچائی سے نکلنے والے تاثرات آواز کی مانند واضح ہوتے اور یہ کہ وہ تاریخی انبیاء پر بطور آواز نازل ہوئے۔

10۔ 131:26۔29

یسوع کے مشن نے پیشن گوئی کی تصدیق کی اور پرانے زمانے کے نام نہاد معجزے کی وضاحت کی جیسے کہ الٰہی قوت کے قدرتی اظہار تھے، وہ اظہار جنہیں سمجھا نہیں گیا تھا۔

11۔ 183:19۔32

فطرت کے قوانین روح کے قوانین ہیں۔ الٰہی عقل بجاطور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔ سچائی کی تابعداری انسان کو قوت اور طاقت فراہم کرتی ہے۔ غلطی کو سپردگی طاقت کی کمی کو بڑھادیتی ہے۔

سچائی تمام تربدیوں اور مادیت پسندی کے طریقوں کو اصل روحانی قانون کے ساتھ باہر نکال دیتی ہے، یعنی وہ قانون جو اندھے کو بینائی، بہرے کو سماعت، گونگے کو آواز اور مفلوج کو پاؤں دیتا ہے۔ اگر کرسچن سائنس انسانی عقیدے کی تضحیک کرتی ہے، تو یہ روحانی فہم کو عزت دیتی ہے؛ اور صرف واحد عقل ہی اعزاز کا حقدار ہے۔

12۔ 23:21۔31

عبرانی، یونانی، لاطینی اور انگریزی زبانوں میں ایمان اور اِس سے متعلقہ الفاظ کے دو مطالب ہیں، سچائی اور اعتماد۔ ایمان کی ایک قسم دوسروں کی فلاح کے لئے کسی شخص پر بھروسہ کرتی ہے۔ ایمان کی دوسری قسم الٰہی محبت اور اِس بات کی سمجھ رکھتی ہے کہ کسی شخص نے ”بغیر خوف کئے، اپنی خود کی نجات“ کے لئے کیسے کام کرنا ہے۔ ”اے خداوند، میں اعتقاد رکھتا ہوں؛ تُو میری بے اعتقادی کا علاج کر!“ یہ بات اندھے بھروسے کی بے بسی ظاہر کرتی ہے، جبکہ یہ حکم کہ، ”ایمان لا۔۔۔ تو تُو نجات پائے گا!“ ایک خود مختار اعتماد کا مطالبہ کرتا ہے، جس میں روحانی فہم شامل ہوتا ہے اور یہ سب باتوں کا خدا کے سامنے اعتراف کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 22-16:112

کرسچن سائنس میں لا محدود سے ایک اصول اور اِس کا لا محدود خیال جنم لیتا ہے، اور اِس لا محدودیت سے روحانی اصول، قوانین اور اُن کا اظہار آتا ہے جو، عظیم داتا کی مانند ''کل اور آج اور ہمیشہ تک یکساں'' ہے، اور اِسی طرح یہ شفا کا الٰہی اصول اور خیالِ مسیح عبرانیوں کے خط میں خصوصیت رکھتے ہیں۔

14۔ 6-2:481

انسان خدا، روح کا معاون ہے اور کسی کا نہیں۔ خدا کا ہونا لا متناہی، آزادی، ہم آہنگی اور بے پناہ فرحت کا ہونا ہے۔ ''جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔'' یورکے آرچ کاہن کی مانند، انسان ''پاک ترین مقام میں داخل ہونے'' کے لئے آزاد ہے، یعنی خدا کی سلطنت میں۔

15۔ 19-14:368

جب ہم غلطی سے زیادہ زندگی کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، مادے سے زیادہ روح پر بھروسہ رکھتے ہیں، مرنے سے زیادہ جینے پر بھروسہ رکھتے ہیں، انسان سے زیادہ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں، تو کوئی مادی مفروضے ہمیں بیماروں کو شفا دینے اور غلطی کو نیست کرنے سے نہیں روک سکتے۔

16۔ 19-15:496

اِس خیال کو ہمیشہ کے لئے اپنالیں کہ یہ روحانی خیال، روح القدس اور مسیح ہی ہے جو آپ کو سائنسی یقین کے ساتھ اُس شفا کے قانون کا اظہار کرنے کے قابل بناتا ہے جو پوری حقیقی ہستی کو بنیادی طور پر، ضرورت سے زیادہ اور گھیرے میں لیتے ہوئے الٰہی اصول، محبت پر بنیاد رکھتی ہے۔

17۔ 290:1۔2

زندگی ہمیشہ کا ’’میں ہوں‘‘، یعنی وہ ہستی جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے، جسے کوئی چیز بھی ختم نہیں کر سکتی۔

18۔ 17:12۔15

کیونکہ بادشاہت، قدرت اور جلال ہمیشہ تک تیرے ہیں۔

کیونکہ خدا لامحدود، قادر مطلق، بھرپور زندگی، سچائی، محبت، ہر ایک پر اور سب پر حاکم ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصووار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔